بسم اللہ الرحمن الرحیم

ادھار بیچے ہوئے مال کی رقم وقت سے پہلے طلب کرنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ میں نے اپنے ایک دوست کو چھ ماہ کے ادھار پر کچھ سامان فروخت کیا تھا لیکن ابھی چار ماہ ہی گزرے ہیں کہ مجھے پیسوں کی ضرورت پڑگئی، تو کیا میں اس سے ادھار رقم کا فوری مطالبہ کر سکتا ہوں؟

جواب

صورتِ مسئولہ میں جب آپ نے ثمن (Price) کی ادائیگی کے لیے اپنے دوست کو معین مدت یعنی چھ ماہ کی مہلت دی اور اس نے بھی اس مہلت کو قبول کرلیا، تو یہ دَین (واجب الاداء رقم) "میعادی" ہوگیا۔ اب اس میعاد کے مکمل ہونے سے پہلے آپ اپنی ادھار رقم کا مطالبہ نہیں کرسکتے، کہ فقہائے کرام کی صراحت کے مطابق جب کسی دَین کے لیے باہمی رضامندی سے کوئی مدت طے کرلی جائے تو وہ مدت لازم ہوجاتی ہے۔ اس کے بعد دائن (جس کا دَین ہے) کو یہ حق حاصل نہیں رہتا کہ مقررہ مدت پوری ہونے سے پہلے دَین کی ادائیگی کا مطالبہ کرے، کیونکہ یہ مہلت مدیون (جس کے ذمہ دَین لازم ہے اس) کا حق بن چکی ہوتی ہے، اور مدیون کا حق کوئی دوسرا اسقاط نہیں کرسکتا۔ البتہ سامنے والا راضی ہو تو وہ رقم پہلے دے سکتا ہے۔

بہارِ شریعت میں ہے: بائع نے اگر عقد بیع کے بعد مشتری کو ادائے ثمن کے لیے مہلت دی یعنی اُس کے لیے میعاد مقرر کردی اور مشتری نے بھی قبول کرلی تو یہ دَین میعادی ہوگیا یعنی بائع پر وہ میعاد لازم ہوگئی اُس سے قبل مطالبہ نہیں کرسکتا۔ ہر دَین کا یہی حکم ہے کہ میعادی نہ ہو اور بعد میں میعاد مقرر ہوجائے تو میعادی ہوجاتا ہے مگر مدیون کا قبول کرنا شرط ہے اگر اُس نے انکار کردیا تو میعادی نہیں ہوگا فوراً اُس کا ادا کرنا واجب ہوگا اور دائن جب چاہے گا مطالبہ کرسکے گا۔ (بہارِ شریعت، 752/2)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net